11 ستمبر 2012ء

مالی سال 13ء کے پہلے دو ماہ میں پاکستانی ورکرز نے 2.46 بلین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجیں

رواں مالی سال 13-2012ء (مالی سال 13ء) کے پہلے دو ماہ (جولائی اگست) کے دوران بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز کی جانب سے 2,463.69 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجی گئیں جو گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے (جولائی اگست 2011ء) کی ترسیلات زر 2,406.78 ملین ڈالر کے مقابلے میں 2.36 فیصد یا 56.91 ملین ڈالر زیادہ رہیں۔

جولائی اگست 2012ء کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان) اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 657.78 ملین ڈالر، 505.80 ملین ڈالر، 446.61 ملین ڈالر، 334.06 ملین ڈالر، 274.09 ملین ڈالر اور 63.57 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ جولائی اگست 2011ء کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 601.62 ملین ڈالر، 552.11 ملین ڈالر، 458.45 ملین ڈالر، 282.45 ملین ڈالر، 250.76 ملین ڈالر اور 74.97 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے پہلے دو ماہ (جولائی اگست مالی سال 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 181.78 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ پچھلے مالی سال کے پہلے دو ماہ (جولائی اگست مالی سال 12ء) کے دوران ان ممالک سے 186.42 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن موصول ہوئی تھیں۔

جولائی تا اگست 2012ء کے دوران ماہانہ اوسط ترسیلات زر 1,231.85 ملین ڈالر رہیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی عرصے کی اوسط ترسیلات زر 1,203.39 ملین ڈالر تھیں۔

بیرون ملک مقیم پاکستانی ورکرز نے اگست 2012 کے دوران 1,258.98 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن بھیجیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے اسی مہینے (اگست 2011) میں 1,310.47 ملین ڈالر کی ترسیلات زر بھیجی گئی تھیں۔

اگست 2012 کے دوران سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، امریکا، برطانیہ، جی سی سی ممالک (بشمول بحرین، کویت، قطر اور سلطنت عمان)، اور یورپی یونین کے ممالک سے بالترتیب 308.12 ملین ڈالر، 265.26 ملین ڈالر، 231.31 ملین ڈالر، 185.57 ملین ڈالر، 133.73 ملین ڈالر اور 32.74 ملین ڈالر کی ترسیلات زر وطن آئیں جبکہ اگست 2011 کے دوران ان ملکوں سے بالترتیب 309.79 ملین ڈالر، 294.46 ملین ڈالر، 263.58 ملین ڈالر، 163.90 ملین ڈالر، 134.31 ملین ڈالر اور 42.38 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔ رواں مالی سال کے دوسرے ماہ (اگست مالی سال 13ء) کے دوران ناروے، سوئٹزر لینڈ، آسٹریلیا، کینیڈا، جاپان اور دیگر ممالک سے 102.25 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئیں جبکہ گذشتہ مالی سال کے دوسرے ماہ (اگست مالی سال 12ء) کے دوران ان ممالک سے 102.05 ملین ڈالر کی ترسیلات زر موصول ہوئی تھیں۔

ترسیلات زر میں مسلسل نمو پاکستان ریمی ٹینس انی شیٹو (پی آر آئی) کے ان اقدامات کا نتیجہ ہے جو اس نے دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ ملکر بیرون ملک مقیم پاکستانیوں اور وطن میں مقیم ان کے اہل خانہ کو سہولت فراہم کرنے کے لیے کیے ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے پی آر آئی نے قانونی ذرائع سے ترسیلات زر بھیجنے کے لیے کئی اقدامات کیے ہیں جن میں (الف) ترسیلات زر سے متعلق حکمت عملیوں کی تیاری (ب) مجموعی حکمت عملی کے لیے اقدامات (ج) بزنس کیس کی تیاری، بیرونی ملک correspondents سے تعلقات اور ترسیلات کی ادائیگی کے لیے فعال پیمنٹ ہائی ویز مہیا کرنے کے ضمن میں مالیاتی شعبے کے لیے مشاورتی کردار کی ادائیگی اور (د) چوبیس گھنٹے چلنے والے ٹول فری کال سینٹر (021-111-222-774) اور علیحدہ ویب سائٹ وغیرہ کے ذریعے سمندر پار پاکستانیوں کے لیے قومی فوکل پوائنٹ بنانا شامل ہیں۔

واضح رہے کہ پاکستان میں ترسیلات زر میں سہولت کے لیے حکومت پاکستان نے اسٹیٹ بینک آف پاکستان، سمندر پار پاکستانیوں کی وزارت اور وزارت خزانہ کی معرفت ایک مشترکہ انی شیٹو 'پاکستانی ریمی ٹینس انی شیٹو' کا اپریل 2009 میں آغاز کیا تھا۔ یہ پیش رفت ترسیلات کو تیز رفتار بنانے، ترسیلات کی سستی، باسہولت اور بہتر ترسیل اور ترسیلات زر میں سہولت کا مقصد حاصل کرنے کے لیے کی گئی ہے۔

☆☆☆